



امام اس لي بنایا جاتا کہ اس کی پیروی کی جائے اس لي اس کی مخالفت نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو، جب رکوع کرے تو رکوع کرو، جب ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہے تو کہو: ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ جب سجد کرے تو سجد کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: امام اس لئے ہوتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے چنانچہ اس کی مخالفت نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو، جب رکوع کرے تو رکوع کرو، جب ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہے تو کہو: ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ اور جب سجد کرے تو سجد کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔  
[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ مقتدیوں کو امام متعین کرنے کی حکمت کی طرف توجہ دلا رہے ہیں حکمت یہ ہے کہ نمازی اپنی نماز میں امام کی پیروی کریں اور نماز کہ کسی بھی عمل میں اس کی مخالفت نہ کریں منظم انداز میں امام کی حرکات کا خیال رکھیں بایں طور کہ جب وہ تکبیر تحریم کہے تو تم بھی اسی طرح تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو اس کے پیچھے تم بھی رکوع کرو، جب وہ ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہے کر تم میں یاد دلائے کہ اللہ کی ذات اس شخص کی بات سنتی ہے، جو اس کی حمد کرتا ہے، تو اس پر تم ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہتے ہوئے اس کی حمد بیان کرو یا اس کی جگہ پر حدیثوں میں وارد ہونے والا دیگر الفاظ کہو جیسے: ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“، ”اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ اور ”اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ“ جب وہ سجد کرے، تو اس کی اتباع میں تم بھی سجد کرو اور جب وہ کسی وجہ سے کھڑا ہونے سے عاجز ہو اور بیٹھ کر نماز پڑھے، تو تم بھی اس کی پیروی میں بیٹھ کر ہی نماز پڑھو، اگرچہ تم کھڑے ہونے کی قدرت بھی رکھتے ہو۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6029>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

